روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 22 جولائی 2005ء 14 جمادی الثانی 1426 ہجری 22 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 164

علم کی برتری

جب وفد ثقیف اسلام لایا تو آنحضرت ﷺ نے عثمان بن ابی العاص کو ان کا سردار مقرر فرمایا۔ وہ قوم میں سب سے نوعمر تھے مگر ان کو علم دین اور قرآن سیکھنے کا بڑا شوق تھا اس لئے آپ نے انہیں سرداری عطا فرمائی۔

(سیرت ابن ہشام جلد2صفحہ 540امر وفد ثقیف)

39واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2005ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 39واں جلسہ سالانہ مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرامز احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعرات 28 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
4:10 بجے سہ پہر تلاوت
4:20 بجے سہ پہر معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب
5:00 بجے سہ پہر نظمیں اور انٹرویو
5:10 بجے سہ پہر انٹرویو مکرم منیر احمد فرخ صاحب (نائب افسر جلسہ سالانہ)

جمعۃ المبارک 29 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر **خطبہ جمعہ (براہ راست)**
6:10 بجے سہ پہر انٹرویوز (مکرم رفیق احمد حیات صاحب، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب، مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)
8:25 بجے رات **پرچم کشائی**
8:30 بجے رات تلاوت، نظم
افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
10:00 بجے رات انٹرویوز: عربی زبان میں
11:00 بجے رات مکرم سید نصیر احمد شاہ صاحب کا مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

ہفتہ 30 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم و نظم
☆ تقریر "غانا میں جماعت کے قیام کے دوران پیش آنے والے ایمان افروز واقعات" (مکرم مولانا عبدالغفار صاحب)
☆ تقریر "دین حق کی نظر میں دیگر مذاہب کا مقام" (مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب)
☆ تقریر "صحابہ رسولؐ کا جذبہ اطاعت" (انگریزی) (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے)
4:00 بجے سہ پہر **حضور انور کا خواتین سے خطاب**
5:45 بجے سہ پہر انتخاب سخن
7:30 بجے شام تلاوت، نظم
حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب
10:00 بجے رات مختلف مہمانان کے ساتھ پروگرام

اتوار 31 جولائی 2005ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم، نظم
☆ تقریر "حضرت مسیح موعودؑ کی دین حق کے لیے غیرت" (مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب)
☆ تقریر "نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" (مکرم عطاء المجیب راشد صاحب)
☆ معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
☆ تقریر "آنحضرت ﷺ کا اپنی ازواج سے حسن سلوک" (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب)
5:00 بجے سہ پہر **عالمی بیعت**
5:30 بجے سہ پہر انٹرویوز (عربی زبان میں)
8:00 بجے رات تلاوت، نظم
اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ضرورت انسپکٹران

تحریک جدید میں انسپکٹران کی فوری ضرورت کے پیش نظر درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو مسلسل پاکستان کی جماعتوں کا دورہ کر سکتے ہوں اور کمپیوٹر کے کام کا تجربہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی، ایک عدد تصویر اور امیر رصدر کی سفارش کے ہمراہ 25 جولائی 2005ء تک وکالت دیوان تحریک جدید سے رابطہ کریں۔ امیدوار کا ایف۔اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے ربی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر 30 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)
(فون 047-6213563 موبائل: 0300-7700328)
فیکس: 047-6212296

داخلہ کمپیوٹر کلاسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل ڈپلومہ کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں 25 جولائی تک دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Diploma in IT & Desktop Applications

Course Contents

1- Introduction to Computer
Basic Concepts`Typing, Hardware`Number System
Computer Logic Design

2- Desktop Applications
Microsoft Office
Inpapge`Corel Draw

3-Databases
Access`Sql Server

4- Programming
Visual Basic 6/.Net
ASP -VB Script (Optional)

نوٹ: یکم اگست 2005ء کو کلاسز شروع ہوں گی۔
(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے لئے
نرسنگ اپرنٹس شپ کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال میں زیر تعمیر ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' تیزی سے اپنی تکمیل کی طرف گامزن ہے۔ یہ ادارہ بین الاقوامی معیار کا امراض قلب کے علاج کے لئے ایک نہایت جدید مرکز ہوگا۔

اس ادارہ میں نرسنگ کی خدمت بجا لانے کے لئے مخلص، محنتی اور مستعد نوجوان کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کے اس نادر موقع سے فائدہ اٹھانے کے خواہش مند ہیں اپنی درخواستیں مورخہ 20 جولائی 2005ء تک سیکرٹری ''طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ'' کے نام ارسال کریں۔

درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیمی معیار ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن یا میٹرک فرسٹ ڈویژن سائنس کے ساتھ ہو اس کے علاوہ ایسے طلباء جنہوں نے امتحان دیا ہوا ہے اور ابھی رزلٹ نہیں آیا) بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔ تربیت کے مرحلہ سے گزرنے کے بعد انہیں طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں تعینات کر دیا جائے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت

تحریک جدید تعلیم وتربیت کا ایک عالمگیر آسمانی منصوبہ ہے اس کے لئے ہر فرد جماعت سے تاحد استطاعت مالی قربانی کی توقع وابستہ کی جاتی ہے۔ جو خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے اس عالمگیر مہم کا تقاضا ہے کہ اس کے لئے استطاعت کو بڑھانے کا بھی اہتمام کیا جائے اس اہم بات کی طرف ہمیں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے حسب ذیل ارشاد میں متوجہ فرمایا ہے۔

''اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں.........تو وہ قوم جس کے ذمہ ساری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کے لئے اپنے حالات میں کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔''

(مطالبات ص 173)

اس ارشاد کی روشنی میں وعدہ جات تحریک جدید کو زیادہ سے زیادہ معیاری صورت میں اپنے محبوب امام کی خدمت میں پیش کرنے کا اہتمام کرنا از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب دارالرحمت شرقی الف تحریر کرتے ہیں کہ میری پوتی مکرمہ خالدہ رشید صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 7 جولائی 2005ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر ہمراہ مکرم طاہر بشیر صاحب ابن مکرم بشیر الحق صاحب مرحوم پتوکی کے ساتھ کیا۔ 8 جولائی کو تقریب رخصتانہ ہوئی جس میں محترم سید میر محمود احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی تشریف لائیں اور عزیزہ کو اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ 9 جولائی کو تقریب ولیمہ ہوئی جس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کرائی۔ عزیزہ خالدہ رشید صاحبہ محترم حکیم محمد الدین صاحب ناظم دارالقضاء قادیان کی نواسی اور حضرت مولوی محمد وزیر الدین صاحب ہیڈ ماسٹر کانگڑہ کی نسل سے ہے جو 313 رفقاء میں شامل تھے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور بابرگ وبار ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مال بڑھانے کا پاکیزہ ذریعہ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا تعالیٰ سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کیلئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 صفحہ 496)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مدّ ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے چھوٹے بھائی کو گردے میں تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

1۔ سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آ رہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں حل کریں اور انفرادی رابطہ ضرور رکھیں۔

2۔ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے مضامین اور اعلانات کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تا کہ یہ طلبا بھی بروقت ان سے فائدہ اٹھا سکیں اور اپنے لئے بہتر Planning کر سکیں۔

3۔ وہ طلباء جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ اور معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں نیز مزید معلومات کے لئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے رابطہ کریں۔ سیکرٹریان تعلیم ان طلبا کو قرآن کریم اور دینی معلومات کا مطالعہ کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائیں۔

4۔ نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تا کہ تمام سیکرٹریان تعلیم سے نظارت کا مستقل رابطہ ہو۔

5۔ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلبا وطالبات کے لئے خاص طور پر دعا کریں جو امتحانات دے رہے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کے لئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ رقیہ زرینہ صاحبہ بنت محترم مولوی رحمت اللہ صاحب سنوری ابن حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب مورخہ 8 جولائی 2005ء کو جناح ہسپتال لاہور میں بعمر 74 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب اور مکرم احسان اللہ ریاض صاحب لاہور کی خالہ تھیں اور انہیں کے ہاں مقیم تھیں۔ مرحومہ نے لجنہ اماء اللہ راولپنڈی میں خدمات دینیہ کی توفیق پائی اور متعدد بار اسناد خوشنودی حاصل کیں۔ مرحومہ عبادت گزار، دعا گو اور بہت صدقہ وخیرات کرنے والی تھیں۔ آپ کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لے جایا گیا جہاں 9 جولائی کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں بعد از تدفین مکرم لطیف احمد صاحب کاہلوں ناظم تشخیص جائیداد نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

وقت ضائع نہ کریں

گزشتہ ایک۔ دو سال کے میٹرک کے امتحانات کے نتائج کے جائزہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ نتائج قابل فکر حد تک کمزور ہیں۔ اس لئے نویں اور دسویں میں زیر تعلیم تمام واقفین نو سے درخواست ہے کہ وہ آجکل گرمیوں کی تعطیلات کے ایام کو ضائع نہ کریں بلکہ سکول کے کورس کی تیاری کریں تا کہ اچھے نتائج حاصل کر سکیں اور آئندہ داخلوں میں دقت نہ آئے۔ (وکیل وقف نو)

سپیشل ایجوکیشن کے اساتذہ متوجہ ہوں

☆ ربوہ میں رہائش رکھنے والے ایسے مرد و خواتین جن کے پاس سپیشل ایجوکیشن کی ڈگری/ڈپلومہ ہے اور اس میدان میں کچھ کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور کسی ادارہ سے وابستہ نہیں ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ فرمائیں۔

نظارت تعلیم کا ٹیلی فون نمبر 047-6212473 ہے۔

(ناظر تعلیم)

ولادت

مکرمہ قدسیہ محمود سردار صاحبہ لاہور تحریر کرتی ہیں کہ مکرم سردار انوار الغنی صاحب سیکرٹری وقف جدید ماڈل ٹاؤن لاہور اور مکرمہ زینب انوار صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے 21 جون 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تفرید احمد عطا کیا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم سردار عبدالسمیع صاحب کا پوتا اور مکرم طاہر احمد ملک صاحب کا نواسہ ہے۔ نیز حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک وصالح وجود بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم باقر علی لودھی صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی گھر میں فرش پر گر جانے کی وجہ سے ایک پسلی ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے تکلیف ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

عزیزم مسرور احمد ابن قمر احمد عامر صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 6 سال بوجہ یرقان بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا عزیز احمد صاحب عمر 93 سال جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مومن محفوظ ہوں۔ (الحدیث)

صادق القول اور راست گو ہونا انسان کی اعلیٰ صفت ہے

(قسط سوم آخر)

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ

جھوٹ بولنے کی ممانعت

جس طرح سچ تمام نیکیوں کا منبع ہے اسی طرح جھوٹ بھی گناہ کبیرہ ہے۔ جس پر تمام اخلاق سیئہ کی بنیاد ہے۔ قرآن کریم واحادیث میں اس سے نفرت اور پرہیز کرنے کی بہت تلقین ملتی ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے جہاں شرک کا ذکر فرمایا ہے وہاں جھوٹ کا ذکر بھی کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی شرائط بیعت میں شرک کے ذکر کے بعد دوسری شرط کا آغاز بھی جھوٹ سے بچنے سے فرمایا ہے اور زنا، بدنظری، فسق و فجور، ظلم، خیانت، فساد اور بغاوت کو جھوٹ کے تحت ہی بیان فرمایا ہے۔ اسی لئے اسے راس کل خطیئة کہا گیا ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے ''جھوٹ سے بچو کیونکہ جھوٹ فسق وفجور کا باعث بن جاتا ہے اور فسق وفجور سیدھا آگ کی طرف لے جاتا ہے''

(مسلم کتاب البر والصلہ باب قبح الکذب)

بعض بہت خفیف اور باریک جھوٹ ہوتے ہیں۔ آنحضور ﷺ نے خود بعض ایسے خفیف جھوٹوں کی نشان دہی فرمائی ہے۔ بعض مائیں بچوں کو دلاسا دیتے وقت اکثر جھوٹ بول جاتی ہیں کہ میں تجھے کچھ دیتی ہوں جبکہ وہ کچھ بھی بچے کو نہیں دے رہی ہوتیں۔ آنحضرت ﷺ ایک دفعہ کسی کے گھر تشریف لے گئے۔ گھر کی مالکہ نے اپنے بچے کو بار بار بلایا کہ ادھر حضور ﷺ کے قریب ہو کر بیٹھو مگر وہ بچہ (غالباً ابھی چھوٹا تھا اور سوجھ بوجھ بھی نہ تھی) تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چلا جاتا۔ تب ماں نے کہا ادھر آؤ میں تمہیں چیز دوں گی۔ آنحضور ﷺ نے پوچھا کیا دو گی؟ کہا کھجور۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا اگر نہ دیتی تو تمہارا نام جھوٹوں میں لکھا جاتا۔ اس طرح بعض لوگ تکلف تصنع اور بناوٹ سے کسی کے پوچھنے پر کہ کھانا کھاؤ گے کہہ دیتے ہیں کہ نہیں حالانکہ طلب ہوتی ہے یہ بھی خفیف جھوٹ کے زمرے میں آتا ہے۔ بناوٹ اور تصنع کرنے کا ایک واقعہ حدیث میں یوں ملتا ہے کہ ایک خاتون نے آنحضور ﷺ سے پوچھا کہ اگر میں اپنی سوتن پر یہ ظاہر کروں کہ میرے خاوند نے مجھے یہ دیا ہے یہ دیا ہے جبکہ وہ چیز نہ دی ہو صرف مقصد سوتن کو جلانا ہو تو کیا یہ بھی گناہ ہے؟ فرمایا جو نہیں دیا اس کا دکھاوا کرنا جھوٹ کے دو پاجامے پہننے کی طرح ہے''

(مسلم کتاب اللباس والزینہ)

اس میں ہمارے بچوں کے لئے بھی وسیع سبق ہے وہ عموماً اپنے بہن بھائیوں کو جلانے کی خاطر کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں آج ابو نے یہ لے کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ

☆مذاق اور گپ شپ میں جھوٹ بول کر لوگوں کو ہنسانے والا جھوٹا ہے۔

☆بات بات پر قسم کھانا جھوٹ کی بدترین شکل ہے۔ کیونکہ وہ اپنے ساتھ خدا کو بھی شریک کر لیتا ہے

☆جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال بیچنا بھی جھوٹ ہے

☆وعدہ کر کے اس پر پورا نہ اترنا بھی جھوٹ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ التوبہ آیت:10 میں ایسے لوگوں کو جو وعدے پر پورا نہیں اترتے جھوٹ بولنے والوں میں گنا ہے۔

☆ضرورت کے وقت جھوٹ بولنا منع ہے۔

ایک حدیث میں جھوٹ کو منافق کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ دو چہروں والے کو بدترین شخص کہا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ دوغلی باتیں کرتا ہے

(بخاری کتاب الادب)

حضرت مسیح موعود نے ''احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے'' کے نام پر ایک چھوٹا سا کتابچہ تصنیف فرمایا۔ اس میں آپ نے جو مختلف فرق بیان فرمائے۔ ان میں سے ایک جھوٹ کو ترک کرنا ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا کہ میں ایک سچی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ ......خدا نے شرک کے ساتھ اسے رکھ کر سخت نفرت کا اظہار فرمایا ہے اور فرمایا۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ایک نئی قوم پیدا کرے جو صدق اور راستی کو اختیار کر کے سچے (دین) کا نمونہ ہو اور فرمایا۔ جو شخص سچائی کو پکی طرح اختیار کرتا ہے اور خدا کے لئے ہو جاتا ہے خدا اس کی حفاظت کرتا ہے خدا جیسا کوئی قلعہ نہیں۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات اور خطابات میں بعض چھوٹی چھوٹی باتوں کا ذکر کر کے جن کو عرف عام میں انسان یہ سمجھتے ہوئے کہہ دیتا ہے کہ وہ جھوٹ کے زمرے میں نہیں آتے احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

''یہ روزمرہ کے جھوٹ ہیں جو گھروں میں پل رہے ہیں۔ گھروں میں جھوٹ کی فیکٹریاں اور کارخانے لگے ہوئے ہیں۔ پس معاشرے کو جھوٹ سے پاک کریں کیونکہ جھوٹ کے بغیر ہم نہ موحد بن سکتے ہیں نہ توحید کی تعلیم دے سکتے ہیں دنیا کی نجات توحید سے وابستہ ہے۔''

(خطبہ جمعہ ۱امارچ ۱۹۸۵ء)

ناجائز مدح کرنا

زبان سے متعلقہ ایک بیماری جو بڑی تیزی کے ساتھ ہمارے معاشرے میں راہ پا رہی ہے کا ذکر بھی ضروری ہے اور وہ کسی انسان کی ناجائز مدح ہے۔ عموماً طور پر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگوں کو اپنے کام نکلوانے کے لئے یا اپنے افسر کے پاس نمبر بنانے کے لئے مدح کرنے کی عادت ہوتی ہے اور اس کی تعریف میں مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں جو مکروہ ہے۔ آنحضرت ﷺ کو ہرگز یہ عادت پسند نہ تھی اور نہ ہی اپنی مدح پسند فرماتے۔ ایک دفعہ آنحضور ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی تعریف مبالغہ کی حد تک کرتے ہوئے سنا تو آپؐ نے فرمایا! تم نے اس شخص کو ہلاک کر دیا یا اس آدمی کی کمر توڑ دی۔ (بخاری کتاب الادب)

صحیح مسلم کی روایت کے مطابق تو نے اپنے دوست کی گردن توڑ دی کے الفاظ اس وضاحت کے ساتھ آتے ہیں کہ اگر تو نے کسی کی مدح ضرور ہی کرنی ہے تو یہ کہا کر و کہ میں اس کو ایسا گمان کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب الزہد)

آج دیکھیں یہ بیماری کس طرح مضبوطی کے ساتھ ہمارے معاشرے میں راسخ ہو گئی ہے کہ تعریف کرنے والا تو مبالغہ آرائی اور جھوٹ سے کام لے ہی رہا ہوتا ہے۔ سننے والا بھی بڑے لطف سے چسکے لے لے کر اپنی تعریف اور بڑائی سنتا ہے جبکہ اصل تعریف اور بڑائی تو خدا کی ہے۔ اور ایسے شخص کو ہلاک شدہ قرار دیا ہے جس کی گردن ٹوٹ چکی ہو۔ ہاں داد دینا اور بات ہے اگر کوئی اچھی بات کہے تو اس کی داد دینا درست ہے اگر عمدہ کام کرے تو داد سے حوصلہ افزائی کی جا سکتی ہے۔ آنحضور ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ ''حضور اکرمؐ کی مجلس میں جب کبھی کوئی شخص اچھی بات کہتا تو آپؐ تحسین فرماتے اور نامناسب گفتگو اگر کوئی کرتا تو اُس کو اس سے منع فرماتے''

(شمائل ترمذی مع اردو شرح خصائل نبوی ص273)

غیبت مت کریں

جھوٹ کے بعد زبان سے متعلقہ اخلاق سیئہ میں سے بنیادی برائی غیبت ہے جو لاتعداد مسائل، برائیوں اور جرائم کا موجب بنتی ہے۔ بدگمانی، تجسس، عیب جوئی، چغل خوری، دوسروں کی تحقیر اور ان پر بے جا اعتراض اور نکتہ چینی وغیرہ اس کی مختلف اقسام ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس قبیح فعل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے اور سورۃ الحجرات آیت:13 میں غیبت جیسے قبیح فعل کو ایک تشبیہ دے کر انتہائی گھناؤنا فعل قرار دیا گیا ہے اور فرمایا کہ غیبت کرنا اپنے مردار بھائی کے گوشت کھانے کے مترادف ہے۔ مردار کا گوشت اپنی ذات میں قابل نفرت ہے پھر ہو بھی انسان کا اور انسانوں میں سے بھی اپنے بھائی کا ہو۔

آنحضور ﷺ کو بھی اس مکروہ اور گھن آنے والی بیماری سے سخت نفرت تھی اور اگر کسی میں یہ بیماری ہوتی تو بہت تکلیف محسوس فرماتے تھے۔ ایک دفعہ کسی قبر کے قریب سے گزرے تو فرمایا اس شخص کو غیبت کی وجہ سے عذاب مل رہا ہے۔ معراج کی رات آپؐ حالت کشف میں ایک ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کے ناخن تانبے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ آپؐ کے استفسار پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ گوشت نوچ نوچ کر کھایا کرتے تھے اور لوگوں کی عزت و آبرو سے کھیلا کرتے تھے یعنی غیبت کرتے اور حقارت کی نظر سے دوسروں کو دیکھتے تھے۔

(بخاری کتاب الادب باب یکرہ من النمیمة)

غیبت کرنے والا اور غیبت سننے والا دونوں گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔ مومن کو چاہئے کہ جہاں غیبت ہو رہی ہو وہاں جانے سے یا بیٹھنے سے پرہیز کرے۔ غیبت سننے والے کی آنحضور ﷺ نے بدبودار گدھے کی نعش کھانے سے تشبیہ دی ہے۔ انسان جب کسی کی برائی اس کی پیٹھ کے پیچھے کر رہا ہوتا ہے تو یہی غیبت ہے اور اگر وہ برائی اس متعلقہ شخص میں پائی ہی نہ جاتی ہو اور وہ بیان کرے تو یہ بہتان ہے جو جھوٹ ہی کی ایک قسم ہے۔ اور اس کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے۔

آنحضور ﷺ نے اس گھناؤنی بیماری سے ایک اور رنگ میں بھی نفرت دلانے کی کوشش فرمائی ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ غیبت کرنے سے غیبت کرنے والے کی نیکیاں کم ہوتی ہیں اور برائیوں میں اضافہ ہونے لگتا ہے اور جس کی غیبت کی جا رہی ہو اس کو غیبت کرنے والے کی نیکیاں ملنے لگتی ہیں اور جس شخص کی غیبت کی جا رہی ہو اس کی برائیاں غیبت کرنے والے کو ملنا شروع ہو جاتی ہیں اور فرمایا کہ آخری روز جب ہر شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے سامنے پیش کیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ اے خدا! یہ نیکیاں تو میری نہیں ہیں تو خدا فرمائے گا ہاں یہ تمہاری نہیں مگر فلاں شخص نے فلاں وقت تمہاری غیبت کی تھی یہ اس کی نیکیاں تمہارے اعمال نامہ میں شامل کر دی گئی ہیں۔ جاؤ جنت کے نظاروں کی سیر کرو اور چغل خور اور غیبت کرنے والے کو جہنم رسید کی جائے گی۔

(الترغیب والترھیب)

بے ہودہ گوئی

فحش کلام اور بے ہودہ گوئی کا اس مضمون میں بعض جگہوں پر اختصار کے ساتھ ذکر تو آ گیا ہے مگر یہ اتنا اہم امر ہے زبان کے حوالہ سے کہ اس کو الگ عنوان دینا ضروری تھا کیونکہ بے ہودہ گوئی، بدکلامی، فحش گوئی بالآخر اخلاق پر اثر انداز ہوتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی ایسا شخص مبغوض ہو جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ میری زبان پر فحش بہت چڑھا ہوا ہے۔ آپؐ نے فرمایا استغفار کیوں نہیں کرتے (ابن ماجہ

ابواب الادب) فحش گوئی کو حضور ﷺ نے منافقت کی ایک شاخ قرار دیا ہے اور مومنوں کی صفت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے۔ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ (الشوریٰ:38)

آنحضرت ﷺ نے عمدہ کلام کو آدمی کے دین کا حصہ قرار دیا ہے اور فرمایا ''آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے ہودہ کلام ترک کردے'' (ترمذی ابواب الذھد) اس لئے ایک مومن کو ایسے کلام سے اجتناب کرنا چاہئے جو سوءادب ہو اور جس سے حیاء شرما رہی ہو۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا حیاء ایمان کی شاخ ہے۔ اس ضمن میں آنحضور ﷺ نے خواتین کو بالخصوص انتباہ فرمایا ہے کہ جہنم میں عورتیں بدزبانی اور خاوندوں کی نافرمانی کی وجہ سے زیادہ ہوں گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں؛۔

''تمسخر سے بات نہ کرو اور ٹھٹھے سے کام نہ لو اور چاہئے کہ سفلہ پن اور اوباش پن کا تمہارے کلام میں کچھ رنگ نہ ہوتا۔ حکمت کا چشمہ تم پر کھلے۔ حکمت کی باتیں دلوں کو فتح کرتی ہیں لیکن تمسخر اور سفاہت کی باتیں فساد پیدا کرتی ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے سچی باتوں کو نرمی کے لباس میں بتاؤ...... کھیل بازی کے طور پر بحثیں مت کرو کہ یہ کچھ چیز نہیں اور وقت ضائع کرنا ہے۔ بدی کا جواب بدی کے ساتھ مت دو۔ نہ قول سے نہ فعل سے۔ تا خدا تمہاری حمایت کرے اور چاہئے کہ دردمند دل کے ساتھ سچائی کو لوگوں کے سامنے پیش کرو نہ ٹھٹھے اور ہنسی سے''۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد19 ص365)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی سیرت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ''ایک دفعہ آپ بیت اقصیٰ سے ظہر کی نماز پڑھ کر آرہے تھے۔ پیچھے سے میراں بخش جو مخبوط الحواس تھا آرہا تھا۔ اس نے آواز دی ''او غلام احمد'' آپ اسی وقت کھڑے ہو گئے اور فرمایا ''جی''۔ اس نے کہا ''او سلام تے آکھیا کر'' آپ نے فرمایا ''السلام علیکم''۔ اس نے کہا ''معاملہ ادا کرو''۔ جیب میں سے رومال نکال کر جس میں چونی یا اٹھنی بندھی ہوئی تھی آپ نے کھول کر اسے دے دی۔ وہ خوش ہو کر گھوڑیاں گانے لگا۔ یہ روایت بیان کرتے ہوئے حضرت منشی ظفر احمد صاحب رو پڑے کہ مسیح پاک کے اخلاق کتنے بلند تھے۔''

(سیرت ظفر صفحہ:121,120)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مسند خلافت پر متمکن ہونے سے قبل صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی حیثیت سے زبان پر ایک مضمون ماہنامہ انصار اللہ نومبر 1960ء میں تحریر فرمایا تھا۔ جس میں آپ نے زبان سے متعلقہ 20 نواہی بیان فرمائی تھیں۔ یہاں ان کو ترتیب کے ساتھ لکھا جارہا ہے۔

1۔ جھوٹ مت بولو۔

2۔ جھوٹے وعدے مت کرو۔

3۔ غیبت کی باتیں نہ کرو۔

4۔ تہمت کے بول نہ بولو۔

5۔ چغلی نہ کھاؤ۔

6۔ دورخی باتیں نہ کرو۔

7۔ خوشامدانہ باتیں نہ کرو۔

8۔ لایعنی باتیں نہ کرو۔

9۔ فضول باتوں سے پرہیز کرو۔

10۔ گناہ کی باتیں نہ کرو۔

11۔ خودروی اور خودنمائی کے لئے دوسروں پر نکتہ چینی نہ کرو۔

12۔ جھگڑالو نہ بنو۔

13۔ تصنع اور بناوٹ سے باتیں نہ کرو۔

14۔ فحش کلامی، بدزبانی اور گالی گلوچ سے پرہیز کرو۔

15۔ کسی پر لعنت مت بھیجو۔

16۔ افشائے راز نہ کرو۔

17۔ تمسخر و استہزاء کی باتیں نہ کرو۔

18۔ ہنسی ٹھٹھے کی باتوں ہی میں زندگی گزار دینے کو اپنا مقصد نہ بناؤ۔

19۔ شعر و شاعری بُری نہیں۔ آپ نے اس ضمن میں وضاحتاً تحریر فرمایا۔ شعر میں بھی حکمت کی باتیں ملتی ہیں مگر اپنی سب ذمہ داریوں کو بھلا کے اور اس مقصد حیات کو پس پشت ڈالتے ہوئے شعر و شاعری ہی میں اپنی زندگی گنوا دینا مومن کو زیب نہیں دیتا۔ زبان اس میدان میں بھی جب اپنی حدود پھلانگ جاتی ہے تو شیطان کے پاؤں میں لڑکھڑاتی ہوئی نظر آتی ہے۔

20۔ کسی کے لئے یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے علم وفہم سے بالاتر بحثوں میں الجھے۔

اس کے علاوہ بعض دفعہ تکبر اور بڑائی وغرور کا اظہار بھی زبان سے ہوتا ہے۔ ایذا رسانی زبان سے کی جاتی ہے۔ حسد کا اظہار زبان سے ہوتا ہے۔ قطع تعلقی زبان سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ احسان جتانا، حرص وبخل، خیانت، بددیانتی، ریاکاری، نقالی، تشبہ بالغیر یہ ایسے فعل ہیں جن کا کسی نہ کسی طرح زبان سے تعلق ہے اور زبان کے غلط اور برمحل استعمال نہ ہونے کی وجہ سے وقوع میں آتے ہیں۔

سنی سنائی بات کو آگے پہنچانا یعنی افواہیں پھیلانا بھی منع ہے بلکہ گناہ کے زمرہ میں آتی ہے کیونکہ یہ معاشرہ کی سالمیت اور امن کو نقصان پہنچانے کا موجب بنتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ ہر سنی ہوئی بات کو سوچے سمجھے منصوبہ سے پھیلانا انسان کے لئے بڑا جھوٹ بن جاتا ہے۔ لغو قسمیں کھانا بھی ایک مومن کی شان کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو غیراللہ اور باپوں وغیرہ کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر میاں بیوی کے درمیان زبان کا غلط استعمال عورتوں کی جذباتیت اور مردوں میں موجود حکمرانی کا جذبہ جن کا تعلق زبان سے ہے بالآخر طلاق یا خلع پر منتج ہوتا ہے اور طلاق کے الفاظ جو دراصل زبان سے ہی نکلے ہوتے ہیں آنحضور ﷺ نے اس کے بارہ میں ابغض الحلال کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ غصے اور جوش میں بات کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے تحمل سے گفتگو کرے۔ غصہ میں پانی پی لینا بہتر ہوتا ہے۔

زبان کا ایک استعمال یہ ہے کہ دو آدمی باتیں کر رہے ہوں تو اجازت لئے بغیر دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے میاں بیوی اور ساس بہو کے درمیان معیاری تعلق قائم کرنے کے لئے بہت ہی مؤثر خطبات دیئے ہیں اور اپنے دور خلافت میں معاشرہ کی اصلاح کے لئے ایک جہاد فرمایا ہے۔ آپ نے ایک مرتبہ میاں بیوی کو اپنی زبان ایک دوسرے کے خلاف گالی گلوچ کے لئے استعمال کرنے پر بڑے درد بھرے الفاظ میں یوں فرمایا:۔ کہ منہ ایک پیالہ کی طرح ہے ایک بندہ اس پیالے سے تسبیح وتحمید اور درود شریف کا دودھ پیتا ہے اور پھر اسی پیالے سے گالی گلوچ اور ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے سے گندہ کرتا ہے اور پھر اسی گندے برتن میں دوبارہ دودھ پینا شروع کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور فرمودات رسولؐ سے جو روگردانی ہو رہی ہے وہ توہین خداوندی اور توہین انبیاء کے زمرہ میں آتی ہیں اور ان میں بھی زبان ہی زیادہ Involve ہے۔

حلال وحرام میں تمیز

زبان بولنے اور اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کے علاوہ چکھنے اور ذائقہ معلوم کرنے کے بھی کام آتی ہے۔ اس ناطہ سے کسی چیز کے ذائقہ دار اور مزیدار ہونے یا نہ ہونے کا پیغام سارے جسم بالخصوص دماغ کو دیتی ہے اگر کھانا مزیدار ہے تو ایک طراوٹ کی لہر سارے جسم میں دوڑ جاتی ہے۔ اور بدمزہ ذائقہ طبیعت پر ناگوار گزرتا ہے۔

زبان جس چیز کر محسوس کرے اس کا جب دماغ کو پیغام دیتی ہے تو دماغ ان محسوسات کو سمجھتا، ان پر غور وفکر کرتا اور نتائج سے جہاں دوسرے اعضاء کو مطلع کرتا ہے وہاں زبان کو بھی پیغام دیتا ہے اور اس کے مزیدار ہونے یا نہ ہونے کا اظہار یہی زبان کر دیتی ہے۔ اس لئے دین حق ہمیں یہ تعلیم دیتا ہے کہ اگر کھانا پسند آئے تو پکانے والے یا اسے پیش کرنے والے سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کر دینا چاہئے۔ اور اگر پسند نہ آئے تو خاموش رہنا بہتر ہے۔ آنحضور ﷺ نے کبھی اپنی ناپسندیدگی کا اظہار نہیں فرمایا تھا بلکہ یہ تعلیم تو ہمیں یہاں تک دے دی کہ اگر آپ کو کسی کی کوئی چیز پسند آئے تو اس کا اظہار اپنی زبان سے ضرور کر دیں۔

زبان سے چکھنے کے حوالہ سے ''حرام وحلال'' کے مضمون اور اس کے فلسفہ کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ حلال وحرام چیزوں میں سے اکثریت منہ کے ذریعہ اپنا ذائقہ زبان پر چھوڑتے ہوئے معدے کے اندر چلی جاتی ہیں۔ اس لئے ایک مومن کا فرض ہے کہ وہ حرام چیزوں سے اجتناب کرے اور حلال چیزوں میں سے طیب موزوں اور مقدار کے اندر رہتے ہوئے کھائے۔ اور زبان کو اس لحاظ سے بھی پاک وصاف رکھے۔

قرآن کریم کے حوالہ سے گفتگو کے آداب

1۔ آواز دھیمی رکھیں (لقمن:20)

2۔ لوگوں سے اچھی بات کہیں
(البقرۃ:84)

3۔ گفتگو میں عدل سے کام لیں
(الانعام:153)

4۔ بہترین طریق پر دفاع کریں
(حمٰ السجدۃ:35)

5۔ کسی فرد یا قوم سے استہزاء نہ کریں
(الحجرات:12)

6۔ عیب مت لگائیں
(الحجرات:12)

7۔ کسی کا نام بگاڑ کر نہ لیں
(الحجرات:12)

8۔ نبی کی آواز پر اپنی آواز کو بلند نہ کریں
(الحجرات:3)

9۔ نبی کے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا منع ہیں
(الحجرات:2)

10۔ بغیر علم کے کوئی بات نہ کریں
(بنی اسرائیل:37)

11۔ سرعام بری بات نہ کہیں
(النساء:149)

12۔ قول سدید اختیار کریں
(الاحزاب:71)

13۔ قول زور سے بچیں
(الحج:31)

14۔ غیبت نہ کریں
(الحجرات:13)

15۔ چغل خوری نہ کریں
(القلم:12,11)

16۔ دم درود اور جھاڑ پھونک سے بچیں
(القیٰمۃ:29,28)

17۔ السلام علیکم کہیں
(الذاریات:26)، (النور:62)

18۔ غلطی کرنے کے بعد بخشش طلب کرنا
(النساء:111)

19۔ اللہ کی خاطر عزیز و اقارب سے اعراض کرتے وقت نرم بات کہیں۔
(بنی اسرائیل:29)

20۔ یتیم کو نہ جھڑکیں
(الضحیٰ:10)، (النساء:9)

21۔ سوالی کو نہ دھتکاریں
(الضحیٰ:11)

22۔ بیوی کو ماں کہنا ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے
(المجادلۃ:3)

23۔ مومنوں کو نصیحت کرنا
(الذاریات:52)

24۔ لوگوں کو نیک باتیں سنانا
(محمد:22)

25۔ کثرت سوال سے ممانعت
(المائدۃ:102)

باقی صفحہ 6 پر

ایک عظیم الشان روحانی تحریک ۔ وقف جدید

مکرم ظفر عبدالسلام صاحب

حضرت مصلح موعود نے جماعت کی تعلیم وتربیت اور استحکام کے لئے جہاں بہت سے اقدامات فرمائے وہاں دیہی علاقوں کے لئے وقف جدید کی تحریک جاری فرمائی۔ اور اشاعت دین کے سلسلہ میں بزرگان دین اور صوفیا کے طریق کو جاری فرمایا اس سلسلہ میں آپ نے احمدی نوجوانوں کومخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

''سو آج بھی زمانہ ہے کہ ہمارے وہ نوجوان جن میں اس قربانی کا مادہ ہو کہ وہ اپنے گھربار سے علیحدہ رہ سکیں، بے وطنی میں ایک نیا وطن بنائیں اور پھر آہستہ آہستہ اس کے ذریعہ سے تمام علاقہ میں نور (-) اور نورِ ایمان پھیلائیں، اپنے آپ کو اس غرض کے لئے وقف کریں۔ میرے نزدیک یہ کام بالکل ناممکن نہیں، بلکہ ایک سکیم میرے ذہن میں آرہی ہے۔ اگر ایسے نوجوان تیار ہوں جو اپنی زندگیاں تحریک جدید کو نہیں بلکہ میرے سامنے وقف کریں اور میری ہدایت کے ماتحت کام کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ خدمت (-) کا ایک بہت بڑا موقع اس زمانہ میں ہے۔ جیسا کہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتویؒ کے زمانہ میں تھا یا جیسا کہ حضرت سید احمد صاحب بریلویؒ اور دوسرے صوفیاء و اولیاء کے زمانہ میں تھا''۔

(الفضل 6 فروری 1957ء)

وقف جدید اور روحانیت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کے ایک پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا خطبہ جمعہ فرمودہ 27 دسمبر 1996ء

''وقف جدید کا تعلق ولایت سے حضرت مصلح موعود نے رکھا اور جو نقشہ کھینچا ہے اپنے اس روحانی خواب کا وہ یہ ہے کہ جگہ جگہ بڑے بڑے اولیاء اور قطب پیدا ہو رہے ہیں۔ دیہات میں اور گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہو رہے ہیں۔ تو وقف جدید کی تحریک تو بالکل عمومی، عام سی ایک دنیا کی نہیں دین کے لحاظ سے پسماندہ دیہات کی تحریک تھی مگر جو مقاصد تھے وہ اتنے بلند تھے کہ گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہوں، گاؤں گاؤں میں اولیاء اللہ اور قطب پیدا ہونے شروع ہو جائیں۔''

(الفضل انٹرنیشنل 14 فروری 1997ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا:۔

وقف جدید حضرت مصلح موعود کی تحریکات میں سے سب سے آخری تحریک ہے۔ لیکن چونکہ الٰہی منشاء کے مطابق جاری ہوئی تھی اس لئے اس سے متعلق آپ کو بہت ہی مبشر رویا بھی دکھائی گئیں اور جو ولولہ آپ کے دل میں پیدا کیا گیا اس کا یہ حال تھا کہ آپ نے ایک موقع پر فرمایا کہ میرے دل میں اتنا جوش ہے اس تحریک کے لئے کہ اگر جماعت میرا ساتھ نہ دے جو ویسے ناممکن بات تھی۔ مگر احتمالاً ایک فرضی ذکر کے طور پر بعض دفعہ انسان یہ دلیل قائم کرتا ہے۔ تو اپنے قلبی جوش کے اظہار کیلئے آپ نے فرمایا کہ اگر میرا جماعت ساتھ نہ دے اور مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں اپنے کپڑے بیچنے پڑیں تب بھی میں ضرور اس تحریک کو جاری کر کے رہوں گا۔ اور یہ بیماری کے ایام کا آپ کا عزم ہے جبکہ بیماری کے ایام میں ارادے کمزور پڑ جایا کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کو جو خدا تعالیٰ نے بعد میں برکتیں عطا فرمائیں وہ اس بات کی مظہر ہیں کہ حضرت مصلح موعود کے دل میں یہ تحریک الٰہی تحریک ہی تھی اور جو ولولہ اللہ نے ڈالا تھا وہ الٰہی ولولہ ہی تھا جو ساری جماعت کے دلوں میں منتقل ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ یہ تحریک اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مستحکم ہو چکی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 فروری 1995ء)

ایک اہم رویا

تحریک وقف جدید کی عظیم الشان ترقی کی خبر ایک رویا میں دی گئی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے خطبہ جمعہ 31 دسمبر 1993ء فرمایا:۔

''یہ ایک عجیب اتفاق ہے یا اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ ماریشس کی سرزمین سے میں نے وقف جدید کے اگلے سال کا اعلان کرنا تھا اور ماریشس کے ہی ایک مخلص نوجوان جو واقف زندگی ہیں یعنی عبدالغنی جہانگیر ان کو اللہ تعالیٰ نے رویا میں وقف جدید کے متعلق ہی کچھ دکھایا اور تقریباً مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے انہوں نے بڑے تعجب سے مجھے یہ رویا لکھا جو بہت معنی خیز ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک رویا دیکھا جس کا دل پر گہرا اثر ہے لیکن سمجھ نہیں آرہی کہ کیا مطلب ہے؟ میں نے دیکھا کہ جماعت احمدیہ ایک میز کی طرح ہے جس کی ٹانگیں بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں لیکن وقف جدید کی اور تحریک جدید کی دو ٹانگیں باقی ٹانگوں سے تیز بڑھ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھتے دیکھتے وقف جدید کی ٹانگ بہت ہی زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہوگئی۔ تحریک جدید کی ٹانگ نے پوری کوشش کی کہ ساتھ مقابلہ کرے لیکن نہ کر سکی تو اچانک میں نے دیکھا کہ تحریک جدید کی ٹانگ میں بولنے کی طاقت پیدا ہوئی اور اس نے کہا بس بس اب میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتی۔ تم بڑھنا کم کر دو۔ ہلکا کر دو۔ وقف جدید کی ٹانگ نے جواب دیا یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے اختیار سے نہیں بڑھ رہی۔ مجھے بڑھنا ہی بڑھنا ہے۔ اس کی تعبیر کچھ تو چندوں کی شکل میں نظر آرہی ہے۔ جس تیز رفتاری کے ساتھ وقف جدید کے چندے گزشتہ کے مقابل پر بڑھ رہے ہیں اتنا تیز اضافہ تحریک جدید میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تعبیر کے متعلق امید رکھتا ہوں کہ وہ تعبیر پوری ہوگی اور وہ یہ ہے کہ وقف جدید کے عمل کا میدان ۔ ہندوستان، بنگلہ دیش اور پاکستان ہیں۔ اس وقت یہ صورت ہے کہ تحریک جدید کے تابع جو دوسری جماعتیں ہیں وہ بہت زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ جہانگیر صاحب کی یہ خواب ان معنوں میں پوری ہو کہ اچانک دیکھتے دیکھتے بنگلہ دیش، ہندوستان اور پاکستان کی جماعتیں اس تیزی سے آگے بڑھنے لگیں کہ باہر کی جماعتوں سے آگے نکلنے لگیں اور وہ احتجاجاً کہیں کہ تم کچھ بڑھنا کم کر دو اور وہ جواب دیں کہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمارے رب کی تقدیر ہے جسے ہم بدل نہیں سکتیں اور خدا کرے کہ میری یہ تعبیر سچی نکلے اور اس کو سچا ثابت کر دکھلانے میں ان جماعتوں کو جو محنت کرنی ہے۔ جو دعا کرنی ہے۔ جس اخلاص سے خدمت کرنی ہے۔ ہم سب مل کر ان کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق بخشے اور واقعتہً نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔''

(الفضل ربوہ 6/ اکتوبر 2000ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1978ء میں وقف جدید کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وقف جدید اللہ کا فضل ہے بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔ ایک کام جو بڑا پیارا وہ کر رہے ہیں وہ ہندوؤں میں اور بت پرستوں میں (-) کا ہے۔ اور آہستہ آہستہ یہ بت پرست اور خدائے واحد و یگانہ کو نہ ماننے والے جو قبیلے ہیں یہ خدائے واحد و یگانہ کی طرف توجہ کر رہے ہیں۔ اور سینکڑوں کی تعداد میں (-) لا چکے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں صداقت (-) کے متعلق تحقیق میں مشغول ہیں۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ کرے ان کو بھی (-) کا نور حاصل ہو۔ وقف جدید کی ایک فری ڈسپنسری ہے وہ بھی بڑا اچھا کام کر رہی ہے۔

ایک شاندار خدمت

وقف جدید کی متفرق خدمات میں سے ایک خاص خدمت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے خطبہ جمعہ 4/ جنوری 1991ء میں فرمایا:۔

''وقف جدید کو ایک بہت ہی عظیم الشان خدمت کا تھر کے علاقے میں موقع ملا۔ یہ وہ علاقہ ہے جہاں ہندو بکثرت آباد ہیں اور یہی ایک وہ علاقہ ہے جہاں آج بھی مسلمانوں کے مقابل پر ہندوؤں کی اکثریت ہے لیکن اکثر ہندو اچھوت کہلانے والے ہیں یعنی ہندوؤں کی طبقاتی تقسیم کے لحاظ سے سب سے نچلے درجے سے تعلق رکھتے ہیں۔ وقف جدید کا جس سال آغاز ہوا ہے اسی دوران عیسائیوں نے جو امریکہ سے غیر معمولی طور پر مدد حاصل کر رہے تھے، تھر کے علاقے پر وہاں کے باشندوں کو عیسائی بنانے کی یلغار کی اور اس لحاظ سے یہ الٰہی تحریک خاص طور پر اہمیت اختیار کر جاتی ہے کہ اگر وقف جدید کی تحریک جاری نہ ہوئی ہوتی اور جماعت احمدیہ کو تھر کے علاقے میں اس طرح خدمت کا موقع نہ ملتا تو بعید نہیں کہ وہاں بہت تیزی کے ساتھ عیسائیت پھیل جاتی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس بروقت تحریک کے نتیجے میں جب ہم نے معلمین تقسیم کرنے کیلئے مختلف علاقوں کے جائزے لئے تو معلوم ہوا کہ تھر کے علاقے میں بڑی شدید ضرورت ہے۔ ایک تو ویسے بھی ہندوؤں میں (دعوت الی اللہ) کی خاطر وہی علاقہ موزوں تھا، دوسرے علم ہوا کہ عیسائیوں نے بہت بڑی یلغار کر رکھی ہے اور امریکن غذائی امداد کا ایک بہت بڑا حصہ اس علاقے کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ جب مَیں نے وہاں دورہ کیا اور حالات کا جائزہ لیا تو عموماً یہی مشورہ دیا گیا کہ جماعت کی طرف سے بھی کوئی امدادی پروگرام مقابل پر جاری ہونا چاہئے ورنہ یہاں کامیابی مشکل ہے۔ اس پر میں نے اس تجویز کو نہ صرف سختی سے رد کیا بلکہ آئندہ بھی ہمیشہ اس تجویز کی سوچ کے دروازے بھی سب پر بند کر دیئے۔ اور میرا استدلال یہ تھا کہ جہاں تک دولت کے ذریعے مذہب تبدیل کرنے کا تعلق ہے نہ ہم اس میدان کے کھلاڑی ہیں نہ ہم اس بات کے قائل ہیں، نہ ہمیں توفیق ہے کہ ہم دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کا اس میدان میں مقابلہ کر سکیں۔ اگر ہم ایک روپیہ خرچ کریں تو امریکہ دس لاکھ روپے خرچ کر سکتا ہے اور اگر روپیہ کی لالچ میں یا لالچ نہ بھی کہیں، ضرورت مند کی مدد پوری کر کے اسے اپنی طرف متوجہ کرنا ہے تو ضرورت بے انتہا ہے اسے آپ پورا نہیں کر سکتے۔ ایک پیاس بھڑکا دیں گے اور جس قسم کی پیاس بھڑکائیں گے اس قسم کا پانی آپ کے پاس نہیں ہوگا۔ اس لئے نہایت ہی جاہلانہ حرکت ہوگی اور اگر ہم مالی امداد کے ذریعے امریکن طاقتوں کا یا مغربی طاقتوں کا مقابلہ کریں۔

دوسرا پہلو یہ تھا کہ یہ لوگ غریب ہیں اور بہت ہی لمبے عرصے سے خود اپنے ہم مذہب لوگوں کی حقارت کا نشانہ بنے رہے ہیں سب سے زیادہ ذلیل سمجھے جانے والے لوگ تھے، ان سے میں نے کہا کہ آپ ان کی ذلتوں میں اضافہ کرنے کا سوچ کس طرح سکتے ہیں۔ یہ غریب عزت دار ہیں۔ غربت میں بھی ان کو ابھی ہاتھ پھیلانے کی عادت نہیں۔ ان میں کوئی بھکاری آپ کو نظر نہیں آئے گا۔ غریب فاقہ کش مزدور کثرت سے دیکھیں گے لیکن کوئی فقیر ان میں دکھائی نہیں دے گا۔ بڑی محنت کش قوم ہے تو میں نے کہا کہ ایک ایسی باعزت قوم کو جس کا نفس معزز ہے اگرچہ بدن غریب ہے اس کے اندر خدا کی ایک ہی نعمت ہے اور وہ اس کی عزت نفس ہے۔ آپ اسے بھکاری بنا کر وہ ایک دولت بھی اس کے ہاتھ سے چھین لیں چنانچہ اس استدلال کا خدا کے فضل سے اثر پڑا اور وقف جدید کے معلمین بھی پورے عزم کے ساتھ اس علاقے میں یہ سمجھتے ہوئے گئے کہ ہم نے ان کو عزت نفس عطا کرنے

کیلئے جانا ہے اور یہی پیغام ان کو دیا۔ چنانچہ مقابلہ ایک طرف دولت کا تھا اور ایک طرف اخلاقی عظمت کا اور معلمین وہاں جا کر عیسائیوں کے مقابلہ پر یہی پیغام دیتے۔ کچھ لوگ تمہاری بھوک مٹانے کیلئے آئے ہیں، بہت اچھی بات ہے۔ تمہیں کپڑے پہنانے کیلئے آئے ہیں اور یہ اچھی بات ہے لیکن ساتھ ہی تمہیں بھکاری بنانے کے لئے بھی آئے ہیں اور پیسہ دے کر تمہارا مذہب تبدیل کرنے کیلئے آئے ہیں اور یہ اچھی بات نہیں۔ ہم تمہیں مزید عزت نفس عطا کریں گے۔ ہم تمہیں (دین) بھی دیں گے اور اس کے ساتھ تم سے مالی قربانی کے مطالبے بھی کریں گے اور تمہیں یہ کہیں گے کہ انتہائی غربت کے باوجود کچھ نہ کچھ نیک کاموں میں خرچ کرنے کی عادت ڈالو۔ یہ پیغام بظاہر کڑوا ہے لیکن درحقیقت تمہیں تحت الثریٰ سے اٹھا کر آسمان کی بلندیوں تک لے جائے گا اور یہ سادہ پیغام ان کے دل پر اتنا اثر انداز ہوا اور اتنا اس نے ان کے دلوں کو لبھایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ عیسائیت کے مقابل پر احمدیت کو وہاں بڑی کثرت کے ساتھ ہندو غریب اقوام کو (دین حق) میں داخل کرنے کی توفیق ملی۔'' (الفضل ربوہ 6 اکتوبر 2000ء)

روز افزوں ترقی

وقف جدید بفضل خدا ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے بسرعت ترقی کی جانب قدم اٹھا رہی ہے۔ اس پہلو سے حضور خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1991 میں فرماتے ہیں:۔

''وقف جدید سے متعلق جب حضرت مصلح موعود نے پہلا اعلان کیا تو بہت ہی احتیاط کے ساتھ معمولی چندے کی تحریک فرمائی۔ اور اسے بہت آسان کر کے جماعت کو دکھایا۔ چند ہزار روپے کی تحریک تھی اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں چونکہ بہت سے زمیندار زمین کے کچھ ٹکڑے وقف کریں گے اور معلمین کو جن کو ہم بہت تھوڑا گزارہ دیں گے ان زمینوں سے کچھ زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے مالی لحاظ سے اتنے فکر کی بات نہیں۔

اس تحریک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جتنی توقع حضرت مصلح موعود نے ظاہر فرمائی تھی اس سے زیادہ کے وعدے جماعت نے پیش کئے۔ اور جتنے مراکز کا شروع میں اعلان فرمایا تھا کہ وقف جدید کے معلم وہاں جا کر بیٹھیں گے اس سے زیادہ مراکز کا سامان مہیا ہو گیا۔''

(ہفت روزہ بدر قادیان 27 فروری 1992ء)

معلمین وقف جدید کی کمی دور کرنے کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ 6 جنوری 1984 کو وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''وقف جدید کے سلسلہ میں یہ بات ضروری ہے کہ معلمین کی کمی محسوس ہو رہی ہے بعض علاقوں میں ہندوؤں کا کثرت سے (-) کی طرف رجحان پایا جاتا ہے اور وہاں خاص وقف کی روح کے ساتھ آگے بڑھنے والے واقفین کی ضرورت ہے ہمارے حالات اور موسموں سے ان علاقوں کا رہن سہن اور موسم مختلف ہیں۔ اور خاصی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض دفعہ تو وہاں کا پانی اتنا گندا اور کسیلا اور دل کو متلا دینے والا ملتا ہے کہ وہ پانی پینا ہی ایک بہت بڑی قربانی ہے پھر اس علاقے میں سانپ اور بچھو بھی ہیں۔ خوراک کی بڑی کمی پائی جاتی ہے بعض دفعہ کئی کئی ماہ تک بارش نہیں ہوتی۔ تو اس کی وجہ سے پانی اور بھی زیادہ گہرا چلا جاتا ہے۔ اور مہنگا ملتا ہے۔ اسے لئے بہت قیمت دے کر پانی پینا پڑتا ہے تو ان حالات میں وقف جدید کے معلمین محض للہ (-) کی بہت بڑی خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور خدا کے فضل سے اس وقت تک دو سو سے اوپر گاؤں ایسے ہیں جہاں پہلے بت پرستی ہوتی تھی۔ اب وہاں خدائے واحد کی عبادت ہونے لگی ہے۔ جہاں پہلے آنحضرت ﷺ سے کدورت پائی جاتی تھی وہاں اب حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کا نام لیتے ہوئے اور آپ پر درود بھیجتے ہوئے ان لوگوں کی آنکھیں نمناک ہو جاتی ہیں۔

پس یہ بہت عظیم الشان خدمت ہے جو وقف جدید نے سرانجام دی ہے اور دے رہی ہے اس کے لئے صرف روپیہ کافی نہیں ہے بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی بہت ضرورت ہے۔''

(الفضل 26 فروری 1984ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کے سال 1990ء کے اعلان میں فرمایا:۔

''اس تحریک کے بعض خاص ایسے پہلو ہیں جن کو جماعت کو پیش نظر رکھتے رہنا چاہئے۔

یہ تحریک غیر معمولی چندے طلب نہیں کرتی لیکن اس کا زور اس بات پر ہے کہ زیادہ سے زیادہ احمدی حسب توفیق بشاشت کے ساتھ، خوشی کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور خدا کی راہ میں پیش کریں۔ باقی تحریکات میں زیادہ تر مقابلے اس بات کے ہوتے ہیں کہ کون آگے بڑھتا ہے اور کون زیادہ خدا کی راہ میں لٹاتا ہے۔ اس تحریک میں ملکوں کے مقابلے ہیں کہ کتنے زیادہ افراد خدا کی راہ میں مالی قربانی میں شامل ہوتے ہیں۔ بچے بھی، عورتیں بھی، مرد بھی، بڑے بھی، چھوٹے بھی سب مل کر اور جہاں تک شمولیت کا تعلق ہے۔ جتنی بھی کوئی توفیق پاتا ہے۔ اس کی دی ہوئی رقم کو خوشی سے قبول کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔ پس وقف جدید میں جب ہم افراد کی تعداد میں اضافہ پر زور دیتے ہیں تو میری نیت اس میں ہمیشہ یہی ہوتی ہے تا کہ وہ احمدی بھی جواب تک مالی قربانی کی لذت سے محروم ہیں اور اس کی برکتوں سے محروم ہیں اس کو اس بہانے ایک موقعہ میسر آجائے اور پھر خدا کے فضل کے ساتھ وہ ہر دوسری تحریک میں خود بخود آگے بڑھنے لگیں۔''

(خطبہ جمعہ 29۔ دسمبر 1989ء)

☆☆☆☆☆

حکیم منور احمد عزیز صاحب

بہیڑا
مقوی دماغ، معدہ اور بصارت

بہیڑا ترپھلہ کا اہم جزو ہے۔ اور اطریفلات میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یہ بنگلہ دیش۔ سی۔ پی۔ مدراس اور میسور کے جنگلات کے علاوہ ضلع کانگڑہ۔ ڈیرہ دون۔ نینی تال۔ ریاست جموں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ یہ درخت ضلع راولپنڈی کے مشرقی علاقے میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کا درخت 80 سے 100 فٹ تک بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے جب چھوٹے ہوتے ہیں تو ان کا رنگ تانبے جیسا ہوتا ہے مکمل پتہ آٹھ انچ لمبا بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ ہر سال فروری تک سب پتے جھاڑتا اور مارچ میں نئے پتے نکالتا ہے۔ اس درخت کی چھال کھردری اور مٹیالی ہوتی ہے۔ اس پر اکثر نیلے دھبے ہوتے ہیں۔ اپریل تا جون میں پھول اور سردیوں کے آغاز میں پھل لگتے ہیں۔ رنگ بھورا زردی مائل ذائقہ بدمزہ اس کی لکڑی مضبوط، سخت اور زردی مائل سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کا وزن فی مکعب فٹ 35 پونڈ سے لے کر 59 پونڈ تک ہوتا ہے۔ بہیڑا کے درخت کی لکڑی سے زیادہ تر کشتیاں، ڈونگیاں اور مال روانہ کرنے والے بکس بنائے جاتے ہیں۔ اگر اس لکڑی کو ایک سال یا چھ ماہ تالاب کے پانی میں رکھا جائے تو بڑی مضبوط اور پائیدار ہو جاتی ہے۔ بہیڑا کا مزاج سرد خشک درجہ دوم۔ مقدار خوراک پانچ سے چھ ماشہ تک ہے طبی استعمال کے علاوہ بہیڑا سے لکھنے کی سیاہی اور کپڑا، چمڑا بھی رنگتے ہیں۔ سر میں لگانے کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ بہیڑا کا کچا پھل ملیّن اور پختہ قابض ہوتا ہے یہ مقوی دماغ، مقوی معدہ اور مقوی بصارت ہے۔ مخرج (خارج کرنے والا) فضولات سوداویہ ہے۔ بھوک بڑھاتا اور مادہ سودا کو براہ راست خارج کرتا ہے۔ دردسر، بواسیر، اسہال کہنہ کو مفید ہے۔ دماغ اور آنکھوں کو قوت دیتا ہے۔ آواز بیٹھنے میں نمک، فلفل دراز، بہیڑا ہم وزن باریک سفوف مکھن میں ملا کر بطور لعوق چٹانا فائدہ مند ہے۔ شہد اور شکر سے اس کی اصلاح کی جاتی ہے۔ طب میں آملہ یا ہلیلہ سیاہ کو اس کے بدل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

26۔ کام کا آغاز بسم اللہ سے کرنا
(النمل: 31,30)

27۔ ہنسنے اور رونے میں میانہ روی
(التوبہ: 82)

28۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر
(آل عمران: 105)

29۔ پیغام کو کھول کھول کر پہنچانا
(الحجر: 95)

30۔ اقرباء تک پیغام حق
(الشعراء: 215)

31۔ مصیبت پر انا للہ کہنا
(البقرۃ: 157)

32۔ قسمیں نہ کھانا
(النور: 54)

33۔ مومنوں کے درمیان صلح کرانا
(الحجرات: 10)

34۔ آپس میں جھگڑنے کی ممانعت
(الانفال: 47)، (الحجرات: 11)

35۔ لغو باتوں سے اعراض کریں
(المومنون: 4)، (القصص: 56)

36۔ اچھی باتیں کریں
(بنی اسرائیل: 54)

زبان سے تعلق میں مثبت اور منفی عوامل اور احکامات بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صادق القول اور راست گفتار بنائے۔ ان تمام آداب اور احکامات پر عمل کرنے کی توفیق دے جن پر عمل کر کے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے قرب اور رضا اور خوشنودی کے حصول کے لئے اپنا سفر تیزی سے جاری رکھا اور وہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے ٹھہرے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی مصاحبت عطا فرمائے اور ہم بھی اللہ کے مبارک الفاظ ''سلام کہا جائے گا رب رحیم کی طرف سے'' (یٰس: 56) کے مبارک سرٹیفکیٹ سے مشرف ہوں اور اس مبارک سرٹیفکیٹ کا حصول اور اللہ تعالیٰ کی طرف سفر میں تیزی صرف احفظ لسانک پر عمل کر کے آسکتی ہے کیونکہ یہی وہ لفظ ''لسان'' ہے جو اللہ تعالیٰ نے قائم رہنے والی تعریف کے لئے استعمال فرمایا ہے لہٰذا ''لسان'' کا درست استعمال کر کے لسان صدق فی الآخرین اور لسان صدق علیاً کا مقام حاصل کیا جاسکتا ہے ہمیں کثرت کے ساتھ یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کر اور میرے لئے آخرین میں سچ کہنے والی زبان مقدر کر دے۔ (الشعراء: 85,84)

سب سے لمبی زیر سمندر سرنگ

سیکان ریلوے سرنگ (Seikan Rail Tunnel) جاپان، لمبائی 53.85 کلومیٹر (33.46 میل)۔ یہ دنیا کی سب سے لمبی ریلوے سرنگ بھی ہے۔ زمین پر سب سے لمبی ریلوے سرنگ اوشی میزو (Oshimizu) جاپان لمبائی 22.2 کلومیٹر۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر48656میں طارق سلمان سدھو

ولد مشتاق احمد سدھو قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/3-1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق سلمان سدھو گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر34091 گواہ شد نمبر2 انعام اللہ خان وصیت نمبر36382

مسل نمبر48657میں خالد محمود

ولد خادم حسین مرحوم قوم ملک پیشہ ملازمت عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5مرلہ واقع بارہ کہو مالیتی -/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4100+2000اندازاً روپے ماہوار بصورت ملازمت+فوٹوگرافی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر20932 گواہ شد نمبر2 منور احمد وصیت نمبر 26357

مسل نمبر48658میں محمود احمد

ولد خواج احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاکی ولد عبدالرحمٰن خاکی گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ولد عبدالمجید اسلام آباد

مسل نمبر48659میں وقار کلیم

ولد کلیم اللہ قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار کلیم گواہ شد نمبر1 شیخ امجد احمد ولد شیخ عمر دین گواہ شد نمبر2 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد اسلام آباد

مسل نمبر48660میں محمد ذیشان

ولد تنویر حسین قوم سید ملازمت پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17200روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ذیشان گواہ شد نمبر1 طاہر محمود احمد ولد رحمت علی ظہور گواہ شد نمبر2 مبشر احمد فرخ وصیت نمبر 32934

مسل نمبر48661میں امتہ النصیر

زوجہ کمانڈر ناصر محمود قریشی قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/40000روپے۔ 2۔ طلائی زیور325 گرام اندازاً مالیتی -/273000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 رانا صادق ولد ولی محمد اسلام آباد گواہ شد نمبر2 میجر کرامت اللہ اسلام آباد

مسل نمبر48662میں منیر احمد ناصر

ولد محمد زکریا ناصر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا ناصر والد موصی گواہ شد نمبر2 طاہر محمود احمد ولد رحمت علی ظہور اسلام آباد

مسل نمبر48663میں زاہد احمد

ولد نذیر احمد قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد حسین بھٹی

مسل نمبر48664میں مریم ناصر

بنت قوم کمانڈر ناصر محمود پیشہ پاکستانی عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم ناصر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صادق ولد ولی محمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود قریشی والد موصیہ

مسل نمبر48665میں فہمیدہ تبسم

زوجہ عبدالباسط قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/98000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ تبسم گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر19435 گواہ شد نمبر2 عبدالباسط تبسم خاوند موصیہ

مسل نمبر48666میں فریدہ ناہید

زوجہ وارث خان قوم صاحبزادہ پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہشتنگری پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی -/58500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فریدہ ناہید گواہ شد نمبر 1 وارث خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 26932

مسل نمبر 48667 میں وارث خان

ولد شاہ افضل مرحوم قوم قریشی پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1973ء ساکن ہشتنگری پشاور شہر قائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع پشاور شہر برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/900000 روپے جس کے 2 حصہ کا مالک ہوں ایک حصہ میرے بھائی کا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وارث خان گواہ شد نمبر 1 چوہدری مشتاق احمد وصیت نمبر 18549 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 48668 میں اسد اللہ خان

ولد نصر اللہ خان قوم سراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 2/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع بستی نور مالیتی -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 48669 میں صدیقہ ارم

زوجہ اسد اللہ خان قوم پڑھیار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/25000 روپے۔ 2۔بھینس مالیتی-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صدیقہ ارم گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 48670 میں صفیہ بیگم

زوجہ اسد اللہ خالد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً-/92000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیر کنری

مسل نمبر 48671 میں صفی اللہ

ولد حبیب اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صفی اللہ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد نذیر احمد کنری

مسل نمبر 48672 میں عظمیٰ ارم

زوجہ عطاء الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/80000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عظمیٰ ارم گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن خاوند موصیہ

مسل نمبر 48673 میں صائمہ منور

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صائمہ منور گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 17150

مسل نمبر 48674 میں محمد اکرم

ولد غلام رسول قوم جھنگل جٹ پیشہ زمینداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بیل ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 نور احمد قمر ولد غلام محمد

مسل نمبر 48675 میں غلام رسول

ولد علی محمد قوم جھنگل جٹ پیشہ زمینداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 2 کنال مالیتی -/20000 روپے۔2۔ 3 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رسول گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 نور احمد قمر ولد غلام محمد

مسل نمبر 48676 میں خورشید بیگم

زوجہ حمید اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی 28000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ وصیت نمبر 14395 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 48677 میں ناصرہ عباس بلوچ

زوجہ غلام عباس بلوچ شاہد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ عباس بلوچ گواہ شد نمبر 1 غلام عباس بلوچ شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 48678 میں چوہدری شمشاد اختر انجم

ولد چوہدری اللہ بخش قوم چوہدری زرگر پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 1987ء ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شمشاد اختر انجم گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 48679 میں چوہدری محمود اسلم

ولد حاجی کرامت اللہ قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی مالیتی 800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2734/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمود اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 48680 میں عثمان علی

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان علی گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال ولد عطاء اللہ ناز گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین ظفر ولد مبشر احمد ظفر دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 48681 میں احمد جمال

ولد محمد جلیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد جمال گواہ شد نمبر 1 احتشام احمد بٹ دارالنصر غربی (ب) گواہ شد نمبر 2 مرزا رضی اللہ طاہر دارالنصر غربی (ب) ربوہ

مسل نمبر 48682 میں خامسہ بشریٰ

بنت سلطان احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خامسہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ڈوگر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد صابر وصیت نمبر 27673

مسل نمبر 48683 میں انس احمد

ولد سجاد احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد شاہد ولد عرفان احمد گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد حاجی برکت علی

مسل نمبر 48684 میں ناصر احمد صدیقی

ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم مغل پیشہ مستری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 سید عطاء الحئی قمر ولد سید عبدالمالک ظفر گواہ شد نمبر 2 عارف احمد ولد عبدالرحمٰن مرحوم

مسل نمبر 48685 میں راضیہ محمود

زوجہ محمود احمد عباسی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی 30000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راضیہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد عباسی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد مرحوم

مسل نمبر 48686 میں امتہ الجمیل

بنت سید مبارک علی شاہ مرحوم قوم سید پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 930-19 گرام مالیتی -/15400 روپے۔2۔نقد رقم -/20000 روپے۔3۔روزمرہ استعمال کی مشینری اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف

مسل نمبر 48687 میں سراج الحق قریشی

ولد فضل حق قریشی قوم قریشی پیشہ وقف زندگی عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ نمبر 6/15 کا نصف 5 مرلہ حصہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔2۔خالی پلاٹ نمبر 23/6-A نصف حصہ ساڑھے آٹھ مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000+3654 روپے ماہوار بصورت پنشن +الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3300 روپے کرایہ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سراج الحق قریشی گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم سحر ولد قریشی عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 48688 میں آنسہ منور

زوجہ چوہدری محمد منور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 590-165 مالیتی -/127743 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ منور گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ولد فرزند علی مرحوم ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد احسن ولد چوہدری عبدالحمید شہید ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 48689 میں حامدہ احسن

زوجہ چوہدری محمد احسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 700-313 گرام مالیتی -/241549 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حامدہ احسن گواہ شد نمبر 1 محمد افتخار احمد چوہدری ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد منور ناصر آباد ربوہ

مسل نمبر 48690 میں راحیل اعجاز

ولد اعجاز قدیر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راحیل اعجاز گواہ شد نمبر 1 اعجاز بابر ولد چوہدری عبدالعزیز مرحوم گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد

مسل نمبر 48691 میں سمیرا نورین

بنت محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا نورین گواہ شد نمبر 1 محمد دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انجم جاوید ولد محمد دین

مسل نمبر 48692 میں منظور احمد

ولد چوہدری مقصود احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 48693 میں محمد ابراہیم

ولد میاں علم دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔10 مرلہ مکان واقع دارالرحمت وسطی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔2۔فلور مل+دکان کریانہ برقبہ 5 مرلہ سرمایا مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 48694 میں منور احمد

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت برائے متفرق اخراجات منجانب والد محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 48695 میں مبارک احمد

ولد محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت برائے اخراجات منجانب والد محترم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 48696 میں عبدالستار

ولد علی اکبر قوم تتلی جٹ پیشہ کارکن ریٹائرز عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ زمین واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220+1500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ربوہ

مسل نمبر 48697 میں مسرت ستار

زوجہ عبدالستار قوم جٹ بٹر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/67150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت ستار گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وڑائچ دارالصدر شمالی (ب) ربوہ

مسل نمبر 48698 میں بشریٰ بی بی

زوجہ برکت علی قوم اٹھوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ 2 رتی مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بی بی گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد برکت علی نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 48699 میں عزیز احمد عقیل

ولد چوہدری شوق محمد قوم سدھو جٹ پیشہ دوکانداری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد عقیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد طفیل ولد چوہدری غلام علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد محمد اکمل

مسل نمبر 48700 میں شبنم شاہین

بنت محمد خان قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبنم شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد یار ڈھڈی ولد سلطان احمد نصیر آباد غالب ربوہ

مسل نمبر 48701 میں برکت علی

ولد اللہ بخش قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع سانگرہ مالیتی -/1200000 روپے۔2۔ پلاٹ 12 مرلہ واقع نصیر آباد غالب مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد برکت علی گواہ شد نمبر 1 رؤف احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد برکت علی

مسل نمبر 48702 میں محمد خان

ولد احمد یار ڈھڈی قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2926 روپے ماہوار بعد وضع چند عام بطور الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خان گواہ شد نمبر 1 صوفی احمد یار ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 احمد یار ڈھڈی والد موصی

مسل نمبر 48703 میں محمد عابد

ولد محمد اسلم ظفر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عابد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر

مسل نمبر 48704 میں ماجد محمود

ولد محمد ارشد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد اصغر ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 28 جولائی 2005ء

12-40 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	ورائٹی پروگرام
2-05 a.m	گلشن وقف نو
3-05 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
3-30 a.m	سفر ہم نے کیا
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-10 a.m	ترجمۃ القرآن
9-10 a.m	تقریر
9-55 a.m	مشاعرہ
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-05 p.m	المائدہ
1-20 p.m	جلسہ سالانہ U.K معائنہ
3-25 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	پشتو سروس
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ سروس
7-05 p.m	ترجمۃ القرآن
8-05 p.m	تعارف
8-40 p.m	معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ
10-55 p.m	چلڈرنز کارنر
11-20 p.m	عربی سروس

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد صاحب واقف زندگی کارکن دفتر وصیت شعبہ کمپیوٹر تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری محمد اسحٰق صاحب اوجلوی مورخہ 11 جولائی کو کراچی میں لمبی بیماری کے بعد بعمر 83 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم بوقت وفات اپنے بڑے بیٹے کے پاس کراچی میں مقیم تھے۔ اسی روز کراچی میں بعد نماز ظہر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اوران کی میت دارالضیافت ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 12 جولائی کو بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے دو بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا حسان احمد مبشر بعمر 5 سال گزشتہ تین سال سے Brain demilination کے سبب بیمار ہے۔ بچہ واقف نو ہے اس کی معجزانہ شفایابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مکرم حافظ محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ مبارکہ صدیق صاحبہ ایک ہفتہ سے بعارضہ شوگر اور ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں کمزوری بہت ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم جمیل احمد جاوید صاحب ابن مکرم قاضی شریف احمد صاحب مرحوم ملتان میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں ان کا آپریشن ہوا ہے احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

محترم منیر احمد سنوری صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کا بازو میں فریکچر ہو گیا ہے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محفوظ الرحمٰن صاحب صدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد اشرف چٹھہ صاحب موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کا 6 جولائی کو ڈاکٹرز ہسپتال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب آپریشن ہوا ہے۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ اور مکمل صحت عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرم محفوظ الرحمٰن صاحب صدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری طارق محمود چٹھہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 27 جون 2005 کو بیٹا عطا کیا ہے نومولود کا نام ہاشم اشرف تجویز ہوا ہے بچہ مکرم چوہدری محمد اشرف چٹھہ صاحب کا پوتا ہے اس کی صحت اور درازی عمر کیلئے نیز خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ برائے کلاس فرسٹ ایئر

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج میں ایف اے/ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2005ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر 1 پری انجینئرنگ گروپ
نمبر 2 پری میڈیکل گروپ
نمبر 3 I.C.S
نمبر 4 Math. Stat. Economics
نمبر 5 Math.Stat. Physics

انٹرویو کا شیڈول (درج ذیل ہوگا)

☆ پری انجینئرنگ گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ پری میڈیکل گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ دیگر Combinations 7۔اگست 8 بجے صبح

نوٹ:۔ داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں:۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹو گراف سائز 11/2"X2"
2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ اچھے کردار کا سرٹیفکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ طلباء N.O.C بھی لف کریں۔ مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:15

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

صرف پرانے پیچیدہ ضدی امراض میں مبتلا
مایوس العلاج مستحقین
فری علاج۔ ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ 212694

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش:214321

خالی آسامیاں
سکیورٹی گارڈ، سپروائزر، (ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائیگی)
پرسنل سکیورٹی سٹاف (ایس ایس کمانڈوز کو ترجیح دی جائیگی)
اکاؤنٹنٹ (B.com کمپیوٹر بھی جانتے ہوں)
Purchase Officer (کمپیوٹر جانتے ہوں)
اپنے مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں
جلد از جلد ارسال کریں
P.15 ریل بازار فیصل آباد فون 041-617616
فیکس:041-615642

C.P.L 29-FD

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
احمد مقبول کارپٹس
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

Waqar Brothers Engineering Works
W B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
سپیشلسٹ
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ بیس سیکورٹی سسٹم
0300-9428050